آوازوں کے ساتھ دستِ قدرت نے دامنِ کائنات پر دۂ لعل باہار رکھ دیا۔ جس کے ایک سرسری جلوے سے دنیا بھر کے ظلمت کدے منور اور روشن ہو گئے سرزمینِ حجاز جلوۂ حقیقت سے لبریز ہو گئی۔ دنیا جو سُرورِ جمود و کیف میں تھی اک دم متحرک نظر آنے لگی۔ پھولوں نے پہلو کھول دیے، کلیوں نے آنکھیں وا کیں۔ دریا بہنے لگے ہوائیں چلنے لگیں، آتش کدوں کی آگ سرد ہو گئی۔ صنم خانوں میں خاک اڑنے لگی، لات و منات، ھُبل و عُزات کی توقیر پامال ہو گئی۔ قیصر و کسریٰ کے فلک بوس بروج گر گر پاش پاش ہو گئے۔ درختوں نے سجدہ شکر سے سر اٹھایا رات کچھ روٹھی ہوئی سی، چاند کچھ شرمایا ہوا تھا، تارے نادم و محجوب سے رخصت ہوئے اور آفتاب شان و فخر کے ساتھ مسرت و مباہات کے اجالے لئے ہوئے کرنوں کے ہار ہاتھ میں قرصِ نور تھال میں، ہزاروں ناز و ادا کے ساتھ افق مشرق سے نمایاں ہوا، حضرت عبداللہ کے گھر میں، آمنہ کی گود میں، عبدالمطلب کے گھرانے ہاشم کے خاندان میں اور مکہ کے ایک مقدس مکان میں خلاصۂ کائنات فخرِ موجودات، محبوبِ خدا امام الانبیاء، خاتم النبیین رحمۃ للعالمین یعنی حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما کے عز و جلال ہوئے۔ سبحان اللہ ربیع الاول کی بارھویں تاریخ کتنی مقدس تھی جس نے ایسی سعادت پائی اور پیر کا روز کتنا مبارک تھا جس میں حضور نے نزول و اجلال فرمایا۔

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

انا للہ وانا الیہ راجعون

مجلس احرارِ اسلام رحیم یار خان کے دیرینہ رفیق و معاون ملک منور الدین صاحب گذشتہ دنوں رحلت فرما گئے۔ ملک صاحب مرحوم نہایت مخلص دینی کارکن تھے اور بڑے جذبہ کے ساتھ دینی تحریکوں اور سماجی خدمات میں سرگرم رہے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسماعیل خان کے مخلص کارکن جناب حاجی غلام یٰسین صاحب (عشرت آرٹ پریس والے) گذشتہ ماہ انتقال فرما گئے۔ مرحوم آخر وقت تک جماعت سے منسلک رہے۔ ان کی دینی و سماجی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے حسنِ آخرت کا معاملہ فرمائیں اور درجات بلند فرمائیں۔ لواحقین کو صبر عطا فرمائیں۔

تمام احرار حلقے اور دیگر مسلمان بھائی ان حضرات کی مغفرت و بخشش کے لئے خصوصی دعا کا اہتمام فرمائیں۔ ادارہ لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔